Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025
fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org
email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلز

۸/ستمبر ۲۰۱۸
نئی دہلی

ہم جنس پرستی کو قانونی جواز دینا اخلاقی وثقافتی تباہی کا پیش خیمہ: ای ابوبکر

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے اپنے ایک بیان میں سپریم کورٹ کے ذریعہ ہم جنس پرستی و ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی جواز دیے جانے کے سیاق میں یہ انتباہ دیا ہے کہ یہ سماج کو بہت تیزی سے اخلاقی وثقافتی تباہی کی راہ پر لے جائے گا۔

تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۷۷ کو ختم کرکے، بدقسمتی سے کورٹ نے نسل انسانی کی ابتدا سے قائم قدرتی قانون کے خلاف عمل کیا ہے۔ صرف انسانوں میں ہی نہیں بلکہ تمام حیوانوں میں مذکر اور مؤنث ہوتے ہیں اور تمام ذوی الارواح کی فطرت کے مطابق مذکر اور مؤنث کے درمیان ہونے والا جنسی تعلق عام بات ہے، جبکہ ہم جنسوں کا جنسی تعلق محض جنسی بے راہ روی ہے۔ ماضی وحال کے تمام مذاہب اور ثقافتیں شادی کو ہی واحد جائز طریقہ سمجھتی ہیں، جو بہتر افزائش نسل اور پشت در پشت نسل انسانی کی بقا کی ضمانت دیتا ہے۔ ابوبکر نے یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ جس سماج میں ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی تحفظ فراہم ہوتا ہے، وہاں خاندانی نظام کی تباہی اور طوائف الملوکی و بداخلاقی اس کا لازمی نتیجہ ہوتی ہے۔

ای ابوبکر نے کہا کہ جو لوگ ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی جواز دینے کو فرد کی آزادی کی حفاظت میں ایک جرأتمندانہ قدم قرار دیتے ہیں وہ دراصل اس حقیقت سے روپوشی کر رہے ہیں کہ ہر آزادی کچھ معقول قیود کی پابند ہوتی ہے۔ ہمارا دستور بنیادی حقوق کے تحت آنے والی ہر آزادی کے ساتھ نظام عام و اخلاقیات کے مفاد میں کچھ معقول قیود اور پابندیاں بھی وضع کرتا ہے۔ بڑی ستم ظریفی کی بات ہے کہ جب لوگوں کی اپنی مرضی سے جو چاہے کھانے اور جو چاہے بولنے کی آزادی جیسے بنیادی حق کو علی الاعلان چھینا اور ختم کیا جاتا ہے، اس وقت عدلیہ کی مناسب مداخلت ہمیں معدوم نظر آتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک بار اس جنسی بے راہ روی کو قانونی تحفظ مل گیا تو خواتین کی زندگیاں اور زیادہ قابل رحم ہو جائیں گی۔

ای ابوبکر نے سپریم کورٹ سے فیصلے پر نظر ثانی کرکے ہم جنس پرستی اور ہم جنس پرستوں کی شادی کو مجرمانہ عمل کے زمرے میں رکھنے کے سابقہ قانون کو پھر سے بحال کرنے کی درخواست کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون
ڈائرکٹر، رابطۂ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا
نئی دہلی